اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کے معانی اور پُرمعارف تشریح کا بیان

السلام خدا ہر قسم کے عیب سے پاک اور تمام نقائص سے مبرّا ہے

سلامتی اختیار کرنے اور سلامتی کا پیغام پھیلانے سے ہی انسان اللہ تعالیٰ کا صحیح پرتو بن سکتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مئی 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 مئی 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کے معانی اور پر معارف تشریح بیان کی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے مختلف مفسرین اور اہل لغت کے حوالے سے لفظ السلام کے معانی اور تشریح بیان کی اور فرمایا کہ السلام خدا تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور مطلب یہ ہے کہ وہ ہر نقص اور فنا سے سلامت ہے۔ حدیث میں مذکور الفاظ انت السلام کے معانی ہیں کہ تو ہر قسم کے عیب سے پاک اور تمام نقائص سے مبرّا ہے اور منك السلام سے مراد ہے کہ تو وہ ذات ہے جو ہر کسی شخص کو ناپسندیدہ اور تکلیف دہ امور سے محفوظ کرتی ہے۔ اس کا ایک معنی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ جنت میں مومنوں کو سلامتی کا تحفہ عطا کرتا ہے جیسا کہ فرمایا کہ ان کو سلام کہا جائے گا جو بار بار رحم کرنے والے رب کی طرف سے ان کیلئے پیغام ہوگا۔ پھر فرمایا کہ تم سلام کو پھیلاؤ، یہ سلام کا پھیلانا آپس میں محبت پیدا کرنے اور معاشرے میں امن قائم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ آنحضرتؐ نے بے شمار مواقع پر سلام کو رواج دینے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جب صحابہؓ نے آپؐ سے پوچھا کہ کونسا اسلام بہتر ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ کھانا کھلاؤ اور سلام کہو ہر اس شخص کو جسے تم جانتے ہو یا نہیں جانتے۔ پس اس سے حقوق العباد کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ کوئی شخص صفت السلام سے اس وقت تک متصف نہیں ہو سکتا جب تک دوسرے لوگ اس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ نہیں ہیں۔ السلام صفت کی ایک خاصیت یہ ہے کہ وہ تکالیف اور مصائب کو دور کرتی ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو سلامتی کا پیامبر بننا ہوگا۔ حقیقی مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام انسانیت کی سلامتی کی ضمانت ہو، تو یہی سلامتی کا تعلق ہے جو دوسروں کو آپ کے اردگرد لے کر آتا ہے، دعوت الی اللہ کے میدان کھلتے ہیں اور صحیح دین کو پہچان کر اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ سلامتی کا پیغام جب اختیار کریں گے اور پھیلائیں گے تو تبھی اللہ تعالیٰ کے صحیح پرتو بن سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر اس شخص کیلئے جو معاشرے میں سلامتی اور امن کا علمبردار ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ضمانت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ولی ہوگا اور اپنے قرب میں جگہ دے گا۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو بھی اس تعلیم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، اسے سلامتی کی راہوں کی طرف اللہ تعالیٰ ہدایت دے گا جو خدا کی طرف لے جانے والی ہیں اور پھر صراط مستقیم پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا قرب اسے حاصل ہوگا جس کے حصول کیلئے ہر مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ حضور انور نے جماعت احمدیہ سری لنکا کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے احمدیوں کو صبر و تحمل اور دعاؤں سے کام لینے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے احباب جماعت کو دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ السلام کی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر جائیں۔ پس جب یہ حالت ہوگی تو پھر خدا تعالیٰ کی سلامتی کے نیچے ہوں گے اور دنیا کی لعنتیں اور منصوبے ہمارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ پس ہم حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اللہ تعالیٰ کے جو وعدے ہیں ان کے اس وقت وارث بنیں گے جب ہم اس تعلیم کے مطابق صفت السلام کو سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی سلامتی کے نیچے آنے کی کوشش کریں گے۔ پس اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ سلامتی مانگتے رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آج ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود کی دوستی کا حق ادا کرتا اور ہر کام سنوارتا چلا جاتا ہے۔ پس ہمیں انفرادی طور پر بھی اس سے فیض پانے کیلئے ان تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جن کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے اور لغویات سے بچنے، جھگڑوں اور فضول مجلسوں سے پہلو بچانے والے ہوں گے تو تبھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی سلامتی کے وارث بن سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین